بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# باب ا

# * بے حساب ثواب اور فضیلت والے کلمات کے بیان میں *

## {ا} کلمۂ طیبہ: پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

**ترجمہ:** اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ تعالیٰ کے برحق رسول ہیں۔

## لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کے فضائل

(۱) **حدیث:** حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سو مرتبہ "لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ط" پڑھے گا حق تعالیٰ شانہٗ قیامت کے دن اس کو ایسا روشن چہرے والا اُٹھائیں گے، جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے اور جس دن یہ تسبیح (سو مرتبہ) پڑھے گا اس دن اس سے افضل عمل والا وہی شخص ہوسکتا ہے جو اس سے زیادہ پڑھے۔

طبرانی و مجمع الزوائد، فضائل اعمال ص: ۵۱۰، فضائل ذکر ص: ۱۲۶ (کتب خانہ فیضی لاہور)

(۲) **حدیث:** حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں "لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ط" کہتا ہے تو (اس کے) اعمال نامہ میں سے برائیاں مٹ جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں

ہیں۔ (فضائل ذکر باب دوئم ص۹۱ کتب خانہ فیضی لاہور)

(۳) **حدیث:** حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ تمام اذکار میں افضل ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' ہے اور تمام دُعاؤں میں افضل دُعا ''الحمدللہ'' ہے۔ (مشکوٰۃ ۱/ ۲۰۴، باب التسبیح والتہلیل، مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور)

(۴) **حدیث:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ''کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ خلوص دل سے ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کہے اور اس کے لئے آسمانوں کے دروازے نہ کھل جائیں، یہاں تک کہ یہ کلمہ سیدھا عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (مشکوٰۃ ۱/ ۲۰۴، ایضاً)

(۵) **حدیث:** حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' تمام (زبانی) نیکیوں میں افضل ہے۔ (مرقاۃ فیصل ۵/ ۲۱۷، بحوالہ مسند احمد)

(۶) **حدیث:** حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کے ذریعہ اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہا کرو! صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں بھی اس کلمہ کے وزن کے مقابلہ میں ہلکے ہیں۔ (مسند احمد۔ ۱۴/ ۳۲۸، مؤسسۃ الرسالہ)

ہم اپنے ایمان کو کس طرح تازہ کرتے رہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کثرت سے ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' پڑھتے رہا کرو! (مسند احمد ۱۴/ ۳۲۸)

(۷) **حدیث:** حضرت اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا نقل فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ



اِلَّا اللّٰہُ ط'' سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے اور یہ کلمہ کسی گناہ کو باقی نہیں چھوڑتا۔ (ابن ماجہ ۱/ ۲۶۹، باب فضل لاالٰہ الا اللہ، قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی پاکستان)

(۸) **حدیث:** حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا آخری کلام ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد شریف، باب فی التلقین، ۲/ ۸۸، مکتبہ امدادیہ، ملتان پاکستان)

(۹) **حدیث:** حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کا اقرار کرنا جنت کی کنجیاں ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ۱/ ۱۶، کتاب الایمان، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ اردو بازار، لاہور پاکستان)

(۱۰) **حدیث:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے جب کوئی شخص ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کہتا ہے تو وہ ستون ہلنے لگتا ہے، اللہ کا ارشاد ہوتا ہے کہ ٹھہر جا! وہ عرض کرتا ہے کیسے ٹھہروں حالانکہ کلمہ طیبہ پڑھنے والے کی ابھی مغفرت نہیں ہوئی، ارشاد ہوتا ہے کہ اچھا! میں نے اس کی مغفرت کردی، تو وہ ستون ٹھہر جاتا ہے۔ (مسند بزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک ۱۴/ ۶۱/ ۳، مکتبۃ العلوم والحکم، مدینہ منورہ)

(۱۱) **حدیث:** حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' والوں پر نہ قبروں میں وحشت ہے، نہ میدانِ حشر میں (وحشت ہے)۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ۱۳/ ۱۷۷، مسند عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

(۱۲) **حدیث:** حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہو کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰہُ ط'' کی پکے دل سے شہادت دیتا ہو تو حق تعالیٰ شانہ ضرور اس کی مغفرت فرمادیں گے۔ (ابن ماجہ جلد ا ص ۲۶۹، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

دوسری روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہ اس کو جنت میں ضرور داخل فرمائیں گے۔
(فضائل اعمال/ ۴۰۰)

(۱۳) **حدیث:** حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والوں کو (مرنے کے قریب بیماروں کو) ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کی تلقین کرتے رہو۔

(مسلم شریف ج ا ص ۳۰۰، کتاب الجنائز، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

## {۲} * کلمۂ شہادت: دوسرا گواہی کا کلمہ *

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

**ترجمہ:** میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

## فضائل

(۱) **حدیث:** عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (اچھی طرح سنت کی رعایت کے ساتھ) وضو کرے پھر یہ دعا پڑھے: ''اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط'' اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے دل چاہے داخل ہو۔

(مسلم شریف ج ا ص ۱۲۲، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، قدیمی کتب خانہ پاکستان)



**فائدہ:** جنت میں داخل ہونے کے لئے ایک دروازہ بھی کافی ہے پھر آٹھوں کا کھل جانا یہ غایت اعزاز اور اکرام کے طور پر ہے۔ (فضائل اعمال/ ۴۱۸)

(۲) **حدیث:** حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور اقدس (ﷺ) نے فرمایا جو شخص (دوران اذان) مؤذن کی شہادتین سننے کے بعد یہ کلمات پڑھے: (اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا، وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا) تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسلم شریف ج ا ص ۱۷۶، کتاب الصلوۃ: باب استحباب القول مِثْلَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ لِمَنْ سَمِعَہٗ ثم یصلّی علی النبی ﷺ ثم یسأل اللہ له الوسیلة، قدیمی کتب خانہ)

## {۳} * کلمۂ تمجید: تیسرا (بزرگی) کا کلمہ *

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

**ترجمہ:** پاک ہے اللہ، اللہ کے لئے سب تعریفیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور کوئی بھی قوت وطاقت اللہ بزرگ و برتر (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں ہو سکتی ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

**ترجمہ:** اللہ بے حد پاک ہے اور اللہ کے لئے سب تعریفیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

## کلمۂ تمجید کے فضائل

(۱) **حدیث:** حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلام چار ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط ان میں سے جس کو چاہے پہلے پڑھے اور جس کو چاہے بعد میں، کوئی نقصان نہیں ہے۔

(ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۷۰، باب فضل التسبیح، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۲) **حدیث:** حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط پڑھے ہر حرف کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

(حصن حصین ص ۴۱۵، دار الاشاعت کراچی)

(۳) **حدیث:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے ان چار کلمات (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط) کا پڑھنا ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہو (یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے)۔

(مسلم شریف ج ۲ ص ۳۴۵، حدیث نمبر/۱۱۴۱، قدیمی کتب خانہ، مقابل آرام باغ، کراچی پاکستان)

(۴) **حدیث:** حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات ساتویں آسمان پر میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے محمد ﷺ! اپنی امت کو میرا سلام کہیئے اور انہیں بتا دیجئے کہ جنّت کی مٹی نہایت ہی پاکیزہ اس کا



پانی بہت ہی میٹھا، اس کے میدان ہموار اور چٹیل ہیں اور اس کے پودے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۲۰۴، باب ثواب التسبیح والتھلیل، الفصل الثانی، مکتبہ رحمانیہ، لاہور پاکستان)

(۵) **حدیث:** ان کلمات میں سے ہر کلمہ کے بدلے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۷۰، باب فضل التسبیح، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(٦) **حدیث:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنّم سے (بچاؤ کے لئے) سپر (ڈھال) سنبھال لو ان (چاروں کلمات کو پڑھا کرو کیونکہ یہ کلمات (پڑھنے والے کے) دائیں بائیں اور آگے پیچھے (ہر طرف سے بچانے کے لئے) آئیں گے اور یہی باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

(حصن حصین ص: ۴۱٦، دار الاشاعت، کراچی پاکستان)

(۷) **حدیث:** حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں کہ ہر تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) صدقہ (موجب ثواب) ہے اور ہر تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) صدقہ (باعث ثواب) ہے اور ہر تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) صدقہ (موجب اجر و ثواب) ہے اور ہر تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) صدقہ (موجب ثواب) ہے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۲۴، باب بیان ان اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع من المعروف، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۸) **حدیث:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک! اللہ تعالیٰ نے چار کلمات منتخب فرمائے ہیں: (سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط) لہٰذا جس نے ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' پڑھا اس کیلئے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے بیس

گناہ معاف کئے جائیں گے اور جس نے ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہا اس کے لئے بھی یہی فضیلت ہے اور جس نے ''لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ'' پڑھا اس کے لئے بھی یہی فضیلت ہے اور جس نے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○'' (اپنی طرف سے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط بڑھا کر) پڑھا، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جائے گی اور اس کے تیس گناہ معاف کئے جائیں گے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۲۷۷، کتاب الذکر والدعاء، رقم الحدیث: ۲۳۹۳، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

(۹) **حدیث:** حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے ہر شخص روزانہ اُحد (پہاڑ) کے برابر عمل کرنے سے قاصر ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کون کرسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰہِ ط'' اُحد سے بہت بڑا ہے اور ''وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ط'' بھی اُحد سے بہت بڑا ہے اور ''وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' بھی احد سے بہت بڑا ہے اور ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط'' اُحد سے بہت بڑا ہے۔ ان کا ثواب احد پہاڑ سے بڑا ہے۔ (حصن حصین، ص: ۴۲۱، دار الاشاعت)

(۱۰) **حدیث:** حضرت امّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (ﷺ)! میں بوڑھی ہوگئی ہوں بدن کے اعضاء کمزور ہوگئے ہیں (یا کوئی اور جملہ اسی طرح کا کہا) اسلئے مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیجئے جس کو میں بیٹھی بیٹھی کرتی رہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سو مرتبہ (سُبْحَانَ اللّٰہِ) پڑھ لیا کرو اس کا ثواب اولاد اسمٰعیل علیہ السلام (عرب) میں سے سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور سو مرتبہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) پڑھ



لیا کرو اس کا ثواب سو زین کسے ہوئے، لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے صدقہ کے برابر ہے جن پر تم جہاد کے لئے (غازیوں کو) سوار کرو اور سو مرتبہ (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) پڑھ لیا کرو اس کا ثواب ایسے سو مقبول اونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں قربانی کے ہار پڑے ہوں اور سو مرتبہ (لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط) پڑھ لیا کرو یہ کلمات زمین و آسمان کی درمیانی فضاؤں کو بھر دیتے ہیں اور اس دن تم سے بڑھ کر کسی کا عمل (آسمان پر) نہیں اٹھایا جائے گا سوائے اس آدمی کے جو تمہارے جیسا عمل کرے۔ (الترغیب ج ۲ ص ۲۷۷، کتاب الذکر والدعاء، رقم الحدیث: ۲۳۹۱، دار الکتب، بیروت)

(۱۱) **حدیث:** حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سو مرتبہ ''لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط''، سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ ط'' اور سو مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط'' پڑھے گا اسکو دس غلام آزاد کرنے اور سات اونٹ قربانی کرنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔ (الترغیب ج ۲ ص ۲۷۶، ایضاً، رقم الحدیث: ۲۳۹۰)

(۱۲) **حدیث:** حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' کہو کیونکہ یہ کلمات باقیاتِ صالحات میں سے ہیں، اور یہ گناہوں کو اس طرح سے جھاڑتے ہیں جس طرح سے درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے اور یہ (کلمات) جنّت کے خزانوں میں سے ہیں۔ (الترغیب ج ۲ ص: ۲۸۱)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: اور کوئی بھی نیکی کرنے کی قوت و گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ بزرگ و برتر (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں۔

## فضائل (لاحول ولاقوۃ الا باللہ)

(۱) **حدیث:** حضرت ابوموسیٰ (عبداللہ بن قیس) اشعری رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوموسیٰ! یا یوں فرمایا: اے عبداللہ (بن قیس)! تم کو جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور بتایئے، ارشاد فرمایا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

ترجمہ: اور کوئی بھی طاقت نیکی کرنے کی، گناہوں سے بچنے کی وقوت اللہ (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں۔

(بخاری شریف ج ۲ ص ۹۴۹، باب قول لاحول ولاقوۃ الا باللہ، قدیمی کتب خانہ)

(۲) **حدیث:** حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تمہیں جنّت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کہ ضرور بتایئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط'' ہے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۲۹۱ کتاب الذکر والدعاء، رقم الحدیث: ۲۴۴۲، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

(۳) **حدیث:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط'' زیادہ پڑھا کرو کیونکہ یہ خزائن جنّت میں سے ہے۔ (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۲۰۵، باب ثواب التسبیح والتحمید، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ)

(۴) **حدیث:** حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط'' ۱۰/دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ شخص گناہوں سے



اس طرح پاک صاف ہوگیا، گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے جنا گیا ہو اور وہ دنیا کی ۷۰ ستّر بیماریوں سے بچے گا جس میں کوڑھ کی بیماری وجن کے اثر کا شمار ہوتا ہے، ستّر میں سے صرف تین ہی نام بیان فرمائے ہیں۔

باقی ۶۷ ستسٹھ مہلک بیماریاں ہیں، اس لئے مذکورہ دُعا پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## اس کلمہ کے چار فائدے

(۱) **فائدہ:** یہ کلمہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط'' عرش کے نیچے کی جنت کا خزانہ ہے اور جنت کی چھت عرش الٰہی ہے اس کو پڑھنے سے نیک اعمال کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی توفیق ہوتی ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ جنت کا خزانہ ہے۔

(۲) **فائدہ:** یہ کلمہ ننانوے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے ان میں سے کم سے کم درجہ کی بیماری غم ہے۔

**حدیث:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط'' (دنیا وآخرت) ننانوے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سے ہلکی بیماری غم ہے (چاہے وہ بیماری اور غم اخروی ہو یا دنیوی)۔

(مشکوٰۃ ۱/۲۰۵، ایضاً)

(۳) **فائدہ:** جب بندہ یہ کلمہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ عرش پر فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میرا بندہ فرمانبردار بن گیا اور اس نے سرکشی یا نافرمانی چھوڑ دی۔

**حدیث:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایسا خزانہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کا خزانہ ہے وہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ ط'' ہے جب بندہ اس کو پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو فرماتے ہیں کہ ''أَسْلَمَ عَبْدِیْ وَاسْتَسْلَمَ'' مطلب یہ ہے کہ میرا بندہ مکمل فرمانبردار بن گیا اور اس نے سرکشی چھوڑ دی یا میرے بندے نے دنیا وآخرت کے تمام رنج وغم میرے سپرد کر دیئے۔ (مشکوٰۃ ۱/۲۰۵ ایضاً)

☆ کیا یہ نعمت کم ہے کہ بندہ زمین پر یہ کلمہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ عرش پر فرشتوں کے گروہ میں اس کا ذکر فرمائے، علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حدیث میں ذکر کئے ہوئے الفاظ ''أَسْلَمَ عَبْدِیْ وَاسْتَسْلَمَ'' کا مطلب یہ ہے کہ میرے بندے نے کائنات کے معاملات میرے سپرد کر دیئے اور اخلاص کے ساتھ اپنے نفس کو میرے تابع کر دیا۔

(۴) **فائدہ:** یہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پیغام اور وصیت ہے جو آپ علیہ السلام نے حضورِ اقدس ﷺ کو معراج کی رات میں ارشاد فرمایا تھا۔

معراج کی رات میں نبیٔ کریم ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گذرے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے محمد ﷺ! اپنی امّت کو حکم دینا کہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ ط'' کے ذریعہ جنت کے باغوں کو بڑھالے۔

اس کلمہ کو پڑھنے سے وصیّت ابراہیمی پر عمل کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوگی اور اس کی برکت سے جنت کے باغوں میں بھی اضافہ ہوگا۔



## اس کلمہ کو جنت کا خزانہ کہنے کی وجوہات

(۱) یہ کلمہ خزانہ کی طرح لوگوں کی نظروں سے غائب اور محفوظ تھا اور حضور ﷺ کے ذریعہ سے دیا گیا۔

(۲) یا اس لئے کہ جنت کی جمع شدہ چیزوں میں سے ہے۔

(۳) یا اس لئے کہ جنت کی عمدہ سے عمدہ نعمتوں کو حاصل کرانے والا ہے۔

(۴) علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس لئے یہ جنت کا خزانہ ہے کہ یہ کلمہ پڑھنے والے کے لئے جنت میں عمدہ ثواب کا خزانہ جمع کرتا ہے۔

## تمام گناہوں کی معافی

**حدیث:** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ زمین پر چلنے والا کوئی شخص جب یہ درجۂ ذیل کلمہ پڑھتا ہے تو اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور کوئی بھی طاقت نیکی کرنے کی، گناہوں سے بچنے کی وقوت اللہ کے سوا (میسّر) نہیں۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۸۴، باب ماجاء فی فضل التسبیح والتکبیر، ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل، پاکستان چوک، کراچی)

## {۴} * کلمۂ توحید: چوتھا توحید کا کلمہ *

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک و ساجھی نہیں، فرمانروائی اسی کی ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی ستائش ہے وہی جلاتا ہے اور وہی موت دیتا ہے (اور) ہر قسم کی بھلائی اسی کے قبضہ میں ہے اور ہر چیز پر اس کی قدرت ہے۔

## اس کلمہ کے فضائل

(۱) **حدیث:** حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس آدمی نے دس مرتبہ ''لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط'' پڑھا وہ ایسے شخص کے مثل ہوگیا جس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے دس غلام آزاد کئے ہوں۔ (مسلم شریف، ۲/ ۳۴۴، قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی)

سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کسی کو غلام بنالیا ہو تو یہ صاف بات ہے کہ ایسے خاندانی غلام کو آزاد کرنے کا ثواب بھی سب سے زیادہ ہوگا۔

(۲) **حدیث:** حضرت یعقوب بن عاصم رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ رضی اللہ عنہم سے



روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی بندہ اخلاصِ دل اور صدق دل کے ساتھ زبان سے ''لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط'' پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسمان کو شق کر کے اس کے پڑھنے والے پر نگاہ ڈالتے ہیں اور بندہ اس کا مستحق ہو جاتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھیں تو اس کیلئے اس کی طلب اور سوال کو پورا کر دیں۔ (نسائی)

(۳) **حدیث:** حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بہترین دُعا وہ ہے جو عرفہ کے دن حج کے میدان میں مانگی جائے اور بہترین کلمہ ''لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط'' ہے یہ کلمہ صرف میں نے ہی سکھایا ہے ایسا نہیں ہے بلکہ مجھ سے پہلے کے پیغمبر بھی اس کلمہ کو سکھاتے رہتے تھے۔ (ترمذی شریف)

## کلمۂ توحید کے فضائل

★ جو شخص بازار میں یہ (چوتھا کلمہ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے، اسے دس لاکھ نیکیاں مرحمت فرمادیں گے اور دس لاکھ درجات بلند فرمائیں گے۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۸۱، ابواب الدعوات، باب ما یقول اذا دخل فی السوق، سعید کمپنی)

★ حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخص ایک مرتبہ بازار میں ملے، ان دونوں نے ایک دوسرے سے کہا، بازار غفلت کی جگہ ہے یہاں سارے لوگ اللہ کی یاد

سے غافل ہیں، آؤ یہاں پر ہم اللہ کو یاد کریں، دونوں نے بازار میں اللہ کا ذکر کیا، دونوں میں سے ایک فوت ہوگیا تو دوسرے نے اُسے خواب میں دیکھا، مرنے والے نے اسے کہا تجھے کچھ معلوم ہے جس دن ہم دونوں نے بازار میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تھا اسی دن شام کو اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا یعنی مرتے ہی بخش دیا۔

(ابن ابی الدنیا)

★ جو شخص یہ کلمہ توحید فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے گا تو اُسے ہر رکعت پر اسّی سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور جو شخص یہ کلمہ بستر پر پڑھے گا تو وہ سارے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا اور صبح اُٹھ کر پڑھے گا تو ۷۰ ستر سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

## {۵} * کلمۂ ردِّ کفر: پانچواں کفر کو رد کرنے کا کلمہ *

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّہَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جان بوجھ کر کسی چیز کو تیرے ساتھ شریک کرنے سے اور بھول سے (شرک یا گناہ)



ہوجائے تو اس سے میں تیری معافی مانگتا ہوں (اور) اس سے توبہ کرتا ہوں اور برأت ظاہر کرتا ہوں کفر سے اور تمام گناہوں سے، میں تیرا فرمانبردار بندہ بن گیا اور میں ایمان لے آیا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

★ شرک خوب پوشیدہ ہوتا ہے کیونکہ اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی کی رفتار سے بھی خوب باریک ہے مطلب یہ ہے کہ جس طرح اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی چلتی ہوئی نہیں دکھائی دیتی اس سے بھی زیادہ پوشیدہ طریقے سے شرک دل میں داخل ہوجاتا ہے اور اس سے بہت کم لوگ بچ سکتے ہیں، امت کے خواص لوگ بھی نہیں بچ سکتے تو کمزور ایمان والے لوگوں کا کیا حال ہوگا؟

## اس کلمہ کی فضیلت

مذکورہ کلمہ کا معمول بنانے والوں کے لئے شرک سے نجات کی ضمانت ہے اور اخلاص کی دولت سے سرفراز ہونے کی بشارت ہے۔

●●●

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# باب ۲

## درود شریف پڑھنے کے فضائل

**مسئلہ:** درود شریف پڑھنے کے لئے وضو یا غسل کی ضرورت نہیں ہے، وضو اور غسل کے بغیر درود شریف پڑھنا جائز ہے، البتہ بدن اور کپڑے پاک ہوں تو افضل ہے، درود شریف پڑھتے وقت اعضاء میں اطمینان وسکون کیساتھ دل لگا کر پڑھنا چاہیئے۔

درود شریف کا درجہ ذکر الٰہی سے افضل ہے کیونکہ درود شریف پڑھنے والے کا لقب کثیر الذکر (خوب ذکر کرنے والا) رکھا جاتا ہے۔

(۱) **حدیث:** حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ کے چہرۂ انور پر خوشی اور بشاشت کے آثار نمایاں تھے (اس کا سبب بیان کرتے ہوئے) آپ نے فرمایا کہ اے ابوطلحہ! آج جبرئیل امین آئے اور انہوں نے بتایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے کہ اے محمد! کیا یہ بات تمہیں راضی اور خوش نہیں کردے گی کہ تمہارا جو امّتی تم پر صلوٰۃ بھیجے میں اس پر دس صلوٰتیں بھیجوں اور جو تم پر سلام بھیجے میں اس پر دس سلام بھیجوں۔

(سنن نسائی ج ۱ ص ۱۸۹، باب فضل التسلیم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۶۱ بحوالہ نسائی والدارمی، دارالاشاعت اردو بازار کراچی، پاکستان)

(۲) **حدیث:** حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ آپ پر درود زیادہ بھیجا کروں (یعنی اللہ تعالیٰ سے آپ پر صلوٰۃ کی استدعا زیادہ کروں) آپ مجھے بتادیجئے کہ اپنی



دُعا میں سے کتنا حصہ آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کردوں؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت کا چوتھائی حصہ آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کردوں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کروگے تو تمہارے لئے بہتر ہی ہوگا، میں نے عرض کیا تو پھر آدھا وقت اس کے لئے مخصوص کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: جتنا چاہو کردو اور اگر اور زیادہ کروگے تو تمہارے لئے بہتر ہی ہوگا، میں نے عرض کیا تو پھر میں اس میں سے دو تہائی وقت آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: جتنا تم چاہو کردو اور اگر زیادہ کردو گے تو تمہارے لئے خیر ہی کا باعث ہوگا، میں نے عرض کیا: پھر تو میں اپنی دعا کا سارا ہی وقت آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا کروگے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کِفالت کی جائے گی اور تمہارے گناہ وقصور ختم کردیئے جائیں گے۔

(معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۷۱ بحوالہ جامع الترمذی، دارالاشاعت کراچی، پاکستان)

مطلب یہ ہے کہ اگر تم پورا وقت درود پڑھنے میں گذاروگے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ہر ایک ضرورت کا ذمہ دار بن جائے گا۔

(۳) **حدیث:** فخرِ بنی آدم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: میں نے حضرت جبرئیل کے ساتھ ملاقات کی تب انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سلام بھیجے گا اس پر سلامتی بھیجوں گا میں نے یہ خوشخبری سنکر شکر کا سجدہ کیا۔

(۴) **حدیث:** حضور اقدس پر درود پڑھنا گناہوں کو مٹاتا ہے اور سلام بھیجنا غلاموں کو

آزاد کرنے سے بہتر ہے اور آپ ﷺ سے محبت کرنا اللہ پاک کے راستہ میں جہاد کرنے سے بہتر ہے۔

(۵) **حدیث:** تاجدارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص نے کتاب میں میرا نام لکھتے وقت میرے اوپر درود پڑھا یا لکھا تو جب تک کتاب میں میرا نام رہے گا اس وقت تک فرشتے اس شخص کے لئے رحمت کی دُعا کرتے رہیں گے۔

(۶) **حدیث:** اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو سننے کی طاقت خوب عطاء کی ہے:

(۱) **جنت:** جب کوئی بندہ جنت کی طلب کرتا ہے تو جنت عرض کرتی ہے کہ الٰہی! تیرا فلاں بندہ میری طلب کر رہا ہے، اس لئے تو میری نعمتیں اس کے لئے وقف کر دے۔

(۲) **دوزخ:** جب کوئی بندہ دوزخ سے محفوظ رہنے کے لئے دُعاء مانگتا ہے تب دوزخ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں عرض کرتی ہے، ربّ العالمین! تیرا فلاں بندہ مجھ سے محفوظ رہنے کے لئے دُعا کر رہا ہے اس لئے تو اس کو پناہ دے دے اور میرے عذاب سے اس کو بچا۔

(۳) **فرشتے:** جن کو مقرر کیا گیا ہے جب کوئی بندہ درود پڑھتا ہے تب وہ سن لیتے ہیں اور فوراً آپ ﷺ سے عرض کرتے ہیں کہ یارسول اللہ ﷺ فلاں شخص نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(۷) **حدیث:** جب کوئی آدمی ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' پڑھتا ہے اور اس کے بعد ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' بھی پڑھتا ہے تب وہ دونوں کلمے اس کے منہ سے نیلے پرندہ کی شکل میں نکلتے ہیں، وہ نیلے پرندے اللہ کے عرش کے سامنے



جا کر بے چین بن کر پھڑ پھڑاتے ہیں، حق تعالیٰ کا حکم ملتا ہے اے میرے محبوب کی تعریف کرنے والے گروہ! رُک جا، وہ پرندے عرض کرتے ہیں، ربّ العالمین یہ بے چینی کس طرح دور کروں، اب تک یہ کلمات پڑھنے والے کی بخشش کا اعلان ہوا ہی نہیں، دوسری بار پھر اس کو رُکنے کا حکم ملتا ہے لیکن وہ پھر یہی کہتے ہیں، تیسری بار ارشاد ہوتا ہے، رُک جا، میں نے اس بندہ کو بخش دیا اور اس کے گناہ معاف کر دیئے۔

(۸) **حدیث:** ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے والا موت سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ اور اپنا مقام دیکھ لیتا ہے۔

(۹) **حدیث:** جو شخص روزانہ ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اس کی ۱۰۰/سو حاجتیں پوری کی جاتی ہیں اس میں سے ۳۰/تیس دنیا کی اور ۷۰/ستر آخرت کی۔

(۱۰) **حدیث:** روزانہ ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھنا یہ رات دن عبادت کرنے کے برابر ہے۔

(۱۱) **حدیث:** ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں دی جاتی ہیں اور ایک لاکھ گناہ معاف کئے جاتے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ اس کے اوپر ایک ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۱۲) **حدیث:** جو شخص جمعہ کی رات یا دن میں ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کی ۸۰/اسّی سال کی خطائیں معاف ہوگی۔

(۱۳) **حدیث:** جو شخص جمعہ کی رات یا دن میں ۱۰۰/سو مرتبہ درود شریف پڑھتا رہتا ہے تو اس کے لئے ایک فرشتہ اس کی موت کے وقت اس کے پاس جنت کی

خوشخبری کا تحفہ اس طرح لاتا ہے جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے یہاں تحفہ بھیجتے رہتے ہو۔

**(۱۴) حدیث:** جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے اوپر فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں اور جس پر فرشتے درود بھیجتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے اوپر درود بھیجتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہیں تب تو پھر آسمان وزمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اس پر درود نہ بھیجے۔

**(۱۵) حدیث:** ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ۷۰ ستر رحمتیں نازل کرتا ہے اور فرشتے اس کے لئے ۷۰ ستر بار دعا کرتے ہیں۔

**(۱۶) حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کے گناہ کراماً کاتبین تین دن تک نہیں لکھتے اور اس کی توبہ کا انتظار کرتے ہیں اگر وہ توبہ نہ کرے تو تین دن بعد اس کے گناہ لکھے جاتے ہیں۔

**(۱۷) حدیث:** جو شخص جب تک درود پڑھتا رہتا ہے تب تک فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں، اب اس کو اختیار ہے خواہ زیادہ پڑھے یا کم۔

**(۱۸) حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کو جنت میں زیادہ بیویاں عطا کی جائیں گی۔

**(۱۹) حدیث:** درود شریف پڑھنے کی فضیلت کا اثر اس کے پڑھنے والے کی اولاد میں ہوتا ہے۔

**(۲۰) حدیث:** ایک درود شریف کا قیامت کے دن احد پہاڑ کے برابر وزن کیا جائے گا جس سے ترازو میں وزن بڑھا سکے۔

**(۲۱) حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کو اللہ کی رحمت چاروں سمت سے ڈھانپ



لیتی ہے۔

**(۲۲) حدیث:** درود شریف پڑھنے والا رسول خدا ﷺ کے ساتھ جنت میں اس طرح داخل ہوگا کہ آپ کے کندھے سے کندھا لگا ہوا ہوگا، مطلب یہ کہ اتنا قرب حاصل ہوگا۔

**(۲۳) حدیث:** درود شریف پڑھنے والا جہاں انتقال کرجاتا ہے وہاں وہ درود میت کے لئے استغفار کرتا ہے۔

**(۲۴) حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کے دل میں آپ ﷺ کی محبت بڑھ جاتی ہے، موت کے وقت سکرات میں آسانی ہوتی ہے۔

**(۲۵) حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کے لئے ایک فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے، اس درود شریف کو وہ فرشتہ حضور ﷺ کے روضۂ مبارک پر پیش کرتا ہے۔

**(۲۶) حدیث:** جو شخص آپ ﷺ پر درود شریف اور سلام پڑھتا ہے وہ آپ ﷺ سنتے ہیں اور اس کا جواب بھی دیتے ہیں۔

**(۲۷) حدیث:** جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کرتا ہے اور اس کے بعد درود پڑھتا ہے تو اس کے گھر سے روزی کی تنگی دور ہوجاتی ہے۔

**(۲۸) حدیث:** جو شخص دُعا مانگنے سے پہلے اور دعا کے بعد درود شریف پڑھتا ہے تو وہ دُعاء اللہ تعالیٰ تک پہنچ جاتی ہے کیونکہ درود پڑھنے والے کا درود قبول ہو کر ہی رہتا ہے تو اس کے ذریعہ سے دُعا بھی قبول ہو کر ہی رہے گی۔

**(۲۹) حدیث:** درود شریف اور کلمہ پڑھنے والے جنت میں شہیدوں کے نزدیک بسے

ہوئے ہوں گے، اس لئے شہیدوں کے مکان کے پاس ہی درود پڑھنے والے کا مکان بنادیا جائے گا۔ (دلائل الخیرات)

**(۳۰) حدیث:** درود شریف پڑھنے والا دوزخ کے پُل صراط پر ثابت قدم رہے گا اور پُل صراط پار کرتے ہوئے اس کے پیر نہیں ڈگمگائیں گے۔

**(۳۱) حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا ثواب بیس مرتبہ جہاد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

**(۳۲) حدیث:** جو کوئی شخص بات بھول جاتا ہے تو درود شریف پڑھنے سے یاد آجاتی ہے۔ (فضائل درود)

**(۳۳) حدیث:** جس کے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ بھی نہ ہو اور وہ درود شریف پڑھ لے تو اس کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

**(۳۴) حدیث:** درود شریف پڑھنے والا بخیل نہیں کہلاتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود شریف نہیں پڑھتا وہ بخیل ہے۔

**(۳۵) حدیث:** جس مجلس میں درود شریف پڑھا جاتا ہے تو وہ مجلس کی زینت ہے اور قیامت میں چمکتا نور ہے۔ (فضائل درود)

**(۳۶) حدیث:** حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کی رات میں یا جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھ کر بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ۱۰۰/ حاجتیں پوری کرے گا، جس میں سے ۳۰/ تیس دنیا کی اور ۷۰/ آخرت کی حاجتیں پوری کریگا۔



## درود شریف نہ پڑھنے والے کی بربادی

**(۱) حدیث:** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ میں نے ایک دن رسالت مآب ﷺ کا بے حد نورانی اور روشن چہرہ دیکھ کر کہا کہ آپ کا مبارک چہرہ کیسا نورانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا، اے عائشہ! اس کے لئے بڑی خرابی ہے جو اس نورانی چہرہ کو قیامت میں دیکھنے سے محروم رہے، میں نے عرض کیا: حضور! وہ کون بدقسمت انسان ہے جو اس نورانی شکل کو دیکھنے سے محروم رہے گا؟ فرمایا: بخیل! میں نے عرض کیا: بخیل کون ہے؟ فرمایا: جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔ (فضائل درود شریف، ص ۱۲۵۔ ادارہ اشاعت)

**(۲) حدیث:** تاجدارِ مدینہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا وہ شخص برباد ہوتا ہے کہ جس کے آگے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(فضائل درود شریف، ص: ۱۲۰، ادارہ اشاعت، کراچی پاکستان)

**(۳) حدیث:** اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ جس نے آپ ﷺ کا نام سنا اور آپ پر درود نہیں پڑھا۔ (فضائل درود شریف، ص: ۱۲۱، ادارۂ اشاعت پاکستان)

**(۴) حدیث:** جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کے راستہ سے بھٹک گیا۔ (سنن ابن ماجہ، ص: ۶۵، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

**(۵) حدیث:** جس شخص نے آپ کا مبارک نام سنا اور آپ پر درود نہ پڑھا تو اس نے آپ پر ظلم کیا، اسی طرح وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے۔

**(۶) حدیث:** سردارِ دو جہاں ﷺ کی شانِ اقدس کی پاک عظمت کی جو کوئی ایک

مرتبہ بے ادبی کرتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ بے حد غُصّہ ہوتے ہیں اتنا ہی نہیں اس بے ادبی کرنے والے پر ۱۰ ر دس لعنتیں نازل کرتے ہیں۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

## بے حساب ثواب اور فضیلت والے درود



جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

ترجمہ: اللہ جل شانہٗ جزا دے محمد ﷺ کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

**فضیلت:** جو شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا تو اس کا ثواب ۷۰ ر ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک (لکھنے کی) مشقت میں ڈالے گا۔

(فضائل درود شریف، ص: ۵۷، مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ، ادارہ اشاعت ناظم آبادی ۲، کمرشل ایریا، کراچی)



جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر ہماری جانب سے ایسی رحمت (بدلہ) عطاء فرما۔ نازل فرما کہ جو آپ ﷺ کے مرتبے کے لائق ہو۔ (انوار الدعاء)



**فضیلت:** جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کا ثواب ۷۰ ر ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک (لکھنے کی) مشقت میں ڈالے گا۔

(طبرانی ۱/ ۴۲، المعجم الاوسط، باب من اسمہ احمد، دار الحرمین قاہرہ)



جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! محمد ﷺ کو ہماری طرف سے ایسا بدلہ عطا فرما جو آپ ﷺ کی شان کے لائق ہو۔ (انوار الدعاء)

**فضیلت:** امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کشف الغمہ میں فرماتے ہیں کہ جناب محمد ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مذکورہ درود شریف کو ایک مرتبہ بھی پڑھے گا تو ۷۰ ر ستر فرشتے اس شخص کے نامۂ اعمال میں ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ (کشف الغمہ)



## معافی کے لئے درود شریف

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ تعالیٰ! ہمارے آقا نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

**فضیلت:** جو کوئی شخص اس درود شریف کو اس کلمہ کے ساتھ پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے یہ کلمہ ہرے رنگ کے پرندے جیسا دکھائی دیتا ہے جس کے دو پر ہوتے ہیں اس کی چوڑائی مشرق ومغرب کی فضا کو ڈھانپ دیتی ہے اس پرندے کی آواز بجلی جیسی ہوتی ہے اور یہ آواز جنت میں جہاں پر اللہ تعالیٰ کا عرشِ معلی ہے وہاں تک سنائی دیتی ہے، اللہ تعالیٰ پرندہ کو خاموش رہنے کا حکم دیتے ہیں لیکن پرندہ کہتا ہے کہ میں کیوں خاموش رہوں؟ ابھی تک مجھے پڑھنے والے کی بخشش نہیں ہوئی، اس طرح اللہ تعالیٰ اور پرندہ کے درمیان تین مرتبہ سوال وجواب ہوتے ہیں، آخر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جا! تجھے پڑھنے والے کی میں نے بخشش کردی، اس کے بعد پرندہ خاموش ہو جاتا ہے۔ (مناصر الحسنات)



**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط**

ترجمہ: یا ارحم الراحمین! خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن پر اور آپ ﷺ کی نسل کی تمام اولاد پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور آپ ﷺ کے دامادوں (سسرالی رشتہ داروں) پر اور آپ کے مددگاروں پر اور آپ ﷺ کے ساتھیوں پر اور آپ ﷺ کی



امت اور ان کے ساتھ ہم سب پر۔

**فضیلت:** حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ''حوضِ کوثر'' کا لبریز جام پینا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اس درود شریف کو پڑھتا رہے۔ (طبرانی)



**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلنَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلنَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلنَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ط**

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجا ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی محمد ﷺ پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی محمد ﷺ پر اس طرح جیسا کہ تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

**فضیلت:** جو شخص اس درود شریف کو روزانہ صبح میں دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ شخص اس کی وجہ سے ساری مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب حاصل کرتا ہے۔ (درِ منثور)



**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةَ الرِّضٰى**

وَارۡضَ عَنۡ اَصۡحَابِہٖ رَضَاءَ الرِّضٰی ط

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو اُمّی نبی ہیں اور ان کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہ پر رحمت اور چین و سکون نازل فرما اور تیری رضامندی کے مطابق، آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر، چین وسکون نازل فرما۔ (خاص رضامندی عطاء فرما)

**فضیلت:** اس درود شریف پڑھنے کا ثواب سات ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیۡ عِلۡمِ اللہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡکِ اللہِ ط

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے اللہ تعالیٰ کی بادشاہی ہمیشہ رہنے کے ساتھ۔

**فضیلت:** اس درود شریف پڑھنے کا ثواب ۱۲۰۰۰/ بارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (دلائل الخیرات)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ مَّا اخۡتَلَفَ الۡمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الۡعَصۡرَانِ وَکَرَّ الۡجَدِیۡدَانِ وَاسۡتَقَلَّ الۡفَرۡقَدَانِ وَبَلِّغۡ رُوۡحَہٗ



وَاَرۡوَاحَ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ مِنَ التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ عَلَیۡہِ کَثِیۡرًا ط (روح البیان/ ج۷)

ترجمہ: اے اللہ! خصوصی رحمت نازل فرماتے رہیے ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک دن رات کا آنا جانا، صبح وشام کا ادلنا بدلنا، رات دن کا الٹنا پلٹنا جاری رہے اور قطب شمالی کے پاس کے دونوں ستارے بلند ہوتے رہیں اور نبی کریم ﷺ کی روح اور آپ ﷺ کے گھر والوں کی روحوں کو سلام پہنچایئے اور ان پر بے حد برکت وسلامتی نازل فرمایئے۔

**فضیلت:** مذکورہ درود شریف درود ملوان کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ۱۰۰۰۰/ دس ہزار مرتبہ درود شرف پڑھنے کا ثواب ملے گا، سونے سے پہلے تین مرتبہ اور سو کر اٹھنے کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے ۶۰۰۰۰/ ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ (تفسیر روح البیان)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ بَحۡرِ اَنۡوَارِکَ وَمَعۡدَنِ اَسۡرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوۡسِ مَمۡلَکَتِکَ وَطِرَازِ مُلۡکِکَ وَخَزَائِنِ رَحۡمَتِکَ وَطَرِیۡقِ شَرِیۡعَتِکَ الۡمُتَلَذِّنۡ بِتَوۡحِیۡدِکَ اِنۡسَانِ عَیۡنِ الۡوُجُوۡدِ وَالسَّبَبِ فِیۡ کُلِّ مَوۡجُوۡدٍ عَیۡنِ اَدۡیَانِ خَلۡقِکَ الۡمُتَقَدِّمِ مِنۡ نُّوۡرِ

ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ، وَتَبْقٰی بِبَقَائِکَ لَامُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ، صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر اور برکت اور سلامتی نازل فرما (اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر) جو دریا ہیں تیرے نور کا اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے، اور زبان ہیں تیرے روشن دلیل کی اور دولہا تیرے ملک کا، اور آرائش تیرے ملک کی، اور خزانے تیری رحمت کے، اور راہ تیرے دین کی، لذّت پانے والے تیری توحید سے، پُتلی موجودات کے آنکھ کی، اور واسطہ ہر موجود کا اور آنکھ تیرے بزرگان خلقت کی پہلے ظاہر ہوئے نور سے تیری تجلیٔ ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے اور باقی رہے ساتھ تیری بقا کے، نہ ہو انتہا اس کی سوائے تیری چاہت کے، ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے ان کو، اور راضی ہو وے تو اس کے سبب ہم سے، اے تمام عالموں کے پروردگار۔

**فضیلت:** مذکورہ درود شریف کو پڑھنے کا ثواب ۷۰۰۰۰ /ستّر ہزار درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (دلائل الخیرات)




## درود صلوٰۃ البِرّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ



وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو مقبول ہو۔ اور ان کے بڑے حق کو ادا کر دے۔

**فضیلت:** ''صلوٰۃ بِرّ'' خوب فضیلت والا درود شریف ہے: صلوٰۃ البِرّ ہی کی وجہ سے ''دلائل الخیرات'' کے مصنّف نے دلائل الخیرات لکھی۔




## ایمان کی سلامتی کے لئے درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ ط

ترجمہ: اے اللہ! خصوصی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر، اور سلامتی نازل فرما تمام حرف کی گنتی کے برابر جو قلم سے جاری ہو۔

**فضیلت:** جو کوئی شخص مذکورہ درود شریف مغرب کی نماز کے بعد کسی کیساتھ بات چیت کئے بغیر ۱۰/دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ شخص ایمان کی سلامتی کیساتھ وفات پائے گا۔

(فضائل درود)

۱۳

## درود سفارش

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَہٗ، وَفِی الْعَالَمِیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! عطا کر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ، اور کردے چنے ہوئے لوگوں میں ان کی محبت، اور دونوں جہاں میں ان کے درجے کو بلند کردے، اور مقربین میں ان کا گھر بنادے۔

**فضیلت:** جو کوئی شخص کسی بھی فرض نماز کے بعد اس درود شریف کو پڑھے گا تو قیامت کے دن سفارش حاصل کرے گا۔ (زاد المتقین)

۱۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

ترجمہ: اے اللہ خصوصی رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور قیامت کے دن اپنے پاس سے نزدیکی کی جگہ نصیب فرما۔

**فضیلت:** جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اس شخص کے لئے حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہوجائے گی۔ (فضائل درود)

(فضائل درود شریف ص: ۷۲ بحوالہ بزار، طبرانی، مولانا زکریا ؒ، ادارۂ اشاعت، ناظم آباد ۲، کمرشل ایریا کراچی)



۱۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تیری خوشنودی کا سبب ہو اور ان کا حق ادا ہو اور ان کو وسیلہ عطا فرما اور وہ مقام جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

**فضیلت:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی ایک روایت میں اس طرح ہے کہ اس درود کے پڑھنے والے پر میری شفاعت ضروری اور لازمی یعنی واجب ہے۔ (فضائل درود)

۱۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا

عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

**ترجمہ:** اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں (اور) نبی (اور) امّی ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسا درود کہ تیری خوشنودی کا سبب ہو اور ان کے لئے جزا اور ان کا حق ادا ہو اور عطا کر ان کو وسیلہ اور بزرگی اور مقام محمود جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو ہم سب کی طرف سے ایسی جزا دے کہ ان کے لائق ہو اور بہتر جزا دے اس جزا سے کہ دی تونے کسی نبی کو ان کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو انکی امت کی طرف سے اور رحمت نازل فرما ان کے سب بھائیوں پر اور نبیوں اور نیکوں کاروں سے اے زیادہ رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں سے۔

**فضیلت:** امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ”القول البدیع“ نام کی کتاب میں ”ابن ابی عاصم“ سے مرفوعاً روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سات جمعہ تک ہر جمعہ کے دن سات مرتبہ مذکورہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے لئے شفیع المذنبین ﷺ کی شفاعت ضرور ہوگی آپ ﷺ پر اس شخص کی شفاعت واجب ہو جائیگی۔ (قول بدیع)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ



اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

**فضیلت:** اس درود شریف کا نام درود ابراہیم ہے، اور تمام درودوں میں یہ درود شریف سب سے افضل ہے، ہر ایک بزرگ نے یہ درود شریف افضل ہونے کی ہدایت کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں نے اپنی کتابوں میں اس درود شریف کی خوب ہی تاکید کی ہے، قعدۂ اخیرہ میں بھی یہ درود شریف پڑھا جاتا ہے۔

(فضائل درود شریف، فصل ثانی، ص: ۵۵، مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ، ادارۂ اشاعت ناظم آباد ۲، کمرشل ایریا، کراچی)



## * اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آخرت میں بہت ہی بڑا اجر ملے گا *

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ
اَلْفَ مَرَّةٍ ط

**ترجمہ:** اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر ہزار ہزار بار (دس لاکھ بار) رحمتیں نازل فرما۔

**فضیلت:** جو شخص جمعہ کے دن مذکورہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو جب

تک وہ شخص جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے اس وقت تک وفات نہ پائے گا۔ (فضائل درود)

۱۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور سلامتی نازل فرما۔

**فضیلت:** جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے یہ مبارک درود شریف ۸۰/اسی مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کریں گے، اس کے علاوہ اسّی سال کی عبادت کا ثواب نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ (فضائل درود شریف، ص:۷۰ ادارہ اشاعت)

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بھی مذکورہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمالیں تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے، انشاء اللہ تعالیٰ۔ (فضائل درود شریف)

۲۰

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری بزرگی، عزت اور جلال کی قسم! جو کوئی شخص جمعہ کے دن یہ درود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ میرے محبوب ﷺ کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ شخص میرے محبوب ﷺ کے جھنڈے تلے ہوگا، اسی طرح یہ درود شریف کے ہر لفظ کے بدلے میں اس کو جنت میں ایک محل



عطا کروں گا وہ افضل درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِکَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ مَاحَمَلَ کُرْسِیُّکَ مِنْ عَظْمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَجَمَالِکَ وَبَھَائِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ وَبِحَقِّ اسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّھَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَی الصَّعْبَۃِ فَذَلَّتْ وَعَلٰی مَاءِ السَّمَآءِ فَسَکَبَتْ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِمَاسَئَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا اٰدَمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنْبِیَائُکَ وَرُسُلُکَ وَمَلٰئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مُبَيِّنَةً وَّالْاَرْضُ مُطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُنْدَيَاءً وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ط عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَبْلَغَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰى رِضَائِهٖ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حق عظیم کے واسطہ سے اور تیرے عظمت والے عرش کے وسیلہ سے اور تیرے عزت والے چہرے کے وسیلہ سے اور اس کے وسیلہ سے کہ اُٹھایا تیری کُرسی نے تیری بزرگی کو اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور جمال کو اور تیری رونق کو اور تیری قدرت کو اور تیری بادشاہی کو اور تیرے پوشیدہ چھپے ہوئے نام کے وسیلہ سے کہ تو نے اس نام کے ساتھ اپنا نام رکھا اور اس کو اپنی کتاب میں اُتارا، اور سکھایا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو اور علم غیب میں اپنے نزدیک تو نے اس کو اختیار کیا یہ کہ ہم درود بھیجتے ہیں حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مانگتا ہوں میں تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ جب پکارا جاوے تو تو اس کو قبول کرے اور اس نام کے ساتھ سوال کیا جاوے تو تو عطا کرے اور تیرے اس نام کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جو تو نے اس کو رکھا رات پر پس وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر پس وہ روشن ہوگیا اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہوگئے اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر پس وہ اُستوار ہوگئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہوگئی اور آسمانوں کے پانی پر پس اس نے گرایا (بدلی پر پس اس نے برسایا) اور مانگتا ہوں تجھ سے اسکے وسیلہ سے کہ مانگا اس کے واسطے سے آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ نے اور مانگتا ہوں تجھ سے اس کے وسیلہ سے کہ مانگا اس کے ساتھ تیرے نبی آدم علیہ السلام نے اور میں مانگتا



ہوں تجھ سے اس کے ساتھ کہ مانگا تجھ سے اس کے ساتھ تیرے نبیوں، رسولوں اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں، اللہ درود ان سب پر نازل فرما، مانگتا ہوں تجھ سے اس کے ساتھ کہ مانگا تجھ سے تیرے فرمانبرداروں نے مانگا یہ کہ تو درود بھیجے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بے شمار اس کے کہ تو نے پیدا کیا اس سے پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کئے جائیں اور چشمے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب چمکے اور چاند روشن ہووے اور ستارے چمکے (اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر) بیشمار اپنی مخلوق کے برابر بمقدار خوشنودی اپنی ذات کے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنی باتوں کی سیاہی کے بمقدار اور اپنے علم کے منتہے تک اور باندازہ اپنی خوشنودی کی انتہاء تک۔



## ۲۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے۔

**فضیلت:** اس درود شریف کا نام درود ابراہیم ہے اور تمام درودوں میں یہ درود

شریف سب سے افضل ہے ہر ایک بزرگ نے یہ درود شریف افضل ہونے کی ہدایت کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں نے اپنی کتابوں میں اس درود شریف کی خوب ہی تاکید کی ہے، قعدۂ اخیرہ میں بھی یہ درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ (فضائل درود شریف، فصل ثانی)

## افضل الصّلوات والتّسلیم

**حدیث:** حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، وہ فرمانے لگے کہ میں تجھے ایسا ہدیہ دوں، جو میں نے حضور ﷺ سے سُنا ہے، میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمائیں، انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضورِ اقدس ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ) آپ پر درود کن الفاظ سے پڑھا جائے؟ یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتلادیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں، حضورِ اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

**ترجمہ:** اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی، حضرت ابراہیم علیہ السلام



پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور حضرت ابراہیم کی آل پر، بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے۔ (معارف الحدیث ۵/ ۳۸۲، بحوالہ صحیح بخاری ومسلم)

**فضیلت:** (۱) اس درود شریف کا نام درود ابراہیم ہے، اور تمام درودوں میں یہ درود شریف سب سے افضل ہے، ہر ایک بزرگ نے یہ درود شریف افضل ہونے کی ہدایت کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں نے اپنی کتابوں میں اس درود شریف کی خوب ہی تاکید کی ہے، قعدۂ اخیرہ میں بھی یہ درود شریف پڑھا جاتا ہے۔

(فضائل درود شریف، فصل ثانی ص:۵۵، مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ، ادارۂ اشاعت ناظم آباد ۲، کمرشیل ایریا، کراچی)

(۲) اس حدیث شریف میں ہدیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات رضی اللہ عنہم کے یہاں مہمانوں اور دوستوں کے لئے بجائے کھانے پینے کی چیزوں کے، بہترین تحائف اور بہترین ہدیئے حضورِ اقدس ﷺ کا ذکر شریف، حضور ﷺ کی احادیث، حضور ﷺ کے حالات تھے، ان حضراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے یہاں ان چیزوں کی قدر مادّی چیزوں سے کہیں زیادہ تھیں، جیسا کہ ان کے حالات اس کے شاہد عدل ہیں، اسی بنا پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے اس کو ہدیہ سے تعبیر کیا۔ (فضائل درود شریف ص:۵۶)

(۳) کتاب ''ذریعۃ الوصول'' میں لکھا ہے کہ اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی میں رُکاوٹ پیدا ہو اور رشتہ طے نہ ہوتا ہو یا رشتہ ہی نہ آتا ہو تو لڑکا یا لڑکی اور ان کی والدہ فجر کی نماز کے بعد یا مغرب کی نماز کے بعد ۵۰۰/ پانچ سو مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھکر دُعا کریں تو اللہ تعالیٰ خوب جلدی نیک اور اچھے رشتے کا انتظام فرمادیں گے، اور رُکاوٹ دُور

ہو جائے گی۔



## اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَهٰی عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جب تک یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور جب تک غفلت کرنے والے آپ ﷺ کو بھول جائیں۔

**فضیلت:** جو شخص فجر کی نماز کے بعد بطور وظیفہ ۱۰۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دینی اور دنیوی کاموں میں یکسوئی اور مستقل مزاجی عطا فرماتے ہیں اس کے علاوہ اس درود شریف کی برکت سے وقت برباد کرنے سے بچا جا سکتا ہے اور کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ (ذریعۃ الوصول)



## اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جب تک یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور غافل ہو ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔



**فضیلت:** روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ سے جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے شاگردوں میں سے ہیں، نقل کیا ہے کہ ''میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد انتقال خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں، اور یہ سب برکت ایک درود کی وجہ سے ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا، میں نے پوچھا، وہ کونسا درود ہے؟ فرمایا: یہ ہے۔ (جو اوپر مذکور رہے) (حاشیہ حصن حصین)



## اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل اور اس کے مستحق ہیں۔

**فضیلت:** اگر کسی شخص کو کوئی دشوار کام پیش آجائے اور کسی بھی طرح مکمل ہوتا دکھائی نہ دے یا کوئی جائز حاجت پوری نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ لوگوں کے سونے کے بعد تازہ وضو کر کے پاک جگہ قبلہ رخ بیٹھ جائے، اور یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے، اس کے بعد ہزار مرتبہ کلمۂ طیبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر نہایت گڑگڑا کر مطلوبہ کام کے لئے دُعاء کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد کام ہو جائے گا، مجرب المجرب ہے۔ (خوب آزمایا ہوا ہے) (ذریعۃ الوصول)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل اور اس کے مستحق ہیں۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! تیرے مرتبۂ شان کے مطابق ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر تیری خاص رحمت نازل فرما اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے۔ (فضائل درود)



اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ، فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ، وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ، فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ط



ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے ہیں سب تعریف جیسا کہ تو اس کا اہل ہے پس خاص رحمت اور سلامتی نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے اور ہمارے ساتھ بھی ایسا سلوک کر جو تیری پاک ذات کے لائق ہو، صرف تجھ ہی سے ڈرتے ہیں جس کی بنا پر ہمارے گناہ معاف فرما، تو مغفرت کرنے والا ہے۔ (مناصر الحسنات)

**فضیلت:** یہ درود شریف خوب ہی برکت والا ہے اس درود شریف کو روزانہ فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھتے رہنا چاہئے، یہ درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ بیس گنا زیادہ ثواب عطا کرتے ہیں۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر افضل ترین رحمت نازل فرما بے شمار تیری معلومات کے عدد کے برابر۔ (بوستان عائشہ)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَکٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ کَلِمَاتِکَ

التَّآمَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی اُمّی پر اور سارے انبیا کرامؑ پر اور فرشتوں پر اور اولیاء پر بے شمار تیرے بابرکت مکمل کلمات کے برابر۔ (مناصر الحسنات)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَکٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اُمّی پر اور سارے انبیاء کرامؑ پر اور فرشتوں پر اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ پر ہر عدد جفت اور طاق کے مطابق ہمارے پرودگار کے کلمات تامہ بابرکت عدد کے مطابق۔ (فضائل درود)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَةَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ط



ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور ان کی بیویوں پر اور آپ ﷺ کی آل، اولاد پر اپنی ساری مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلموں کی سیاہی کے برابر۔ (مناصر الحسنات)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی آل و اولاد پر اور سلامتی نازل فرما تیری مخلوق کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنے کلموں کی سیاہی کے برابر۔ (حُبِّ نسیم)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی

نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادِ کَلِمَاتِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور سلامتی نازل فرما اپنی مخلوق کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذاتِ پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اپنے کلموں کی سیاہی کے برابر۔ (حُبّ نسیم)

۱۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ باقی رہے آپ کی ذات قائم باقی رہنے کے ساتھ۔ (بوستان عائشہ)

۱۵

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

ترجمہ: اے اللہ، اے پرودگار! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور



ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو جزائے خیر عطا فرما اس کا جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۴۸، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشہد، مکتبہ امدادیہ پاکستان)

۱۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! اے پروردگار! خاص رحمت نازل فرما، ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو نبیٔ امّی ہیں، اور ان کی بیویاں اُمّہات المؤمنین پر اور ان کی آل واولاد پر اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کے لائق بڑائی والا ہے۔

۱۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسے آپ نے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسے کہ تونے برکت نازل فرمائی، ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، تمام جہاں میں بیشک آپ ہی تعریف کے لائق اور نہایت باعظمت ہیں۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی
عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَکْرِیْمًا
وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ ؕ



ترجمہ: اے اللہ! ہمیشہ اپنی خاص رحمتیں نازل کرتے رہئے آپ کے بندے اور آپ کے نبی اور آپ کے رسول ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور ان کی شرافت اور بزرگی میں اضافہ فرما اور قیامت کے دن ان کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرما۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ
اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ کُلَّمَا
ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ
الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تونے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے سردار حضرت

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک آپ تعریف کے لائق، بزرگی والے ہیں، افضل ترین رحمت نازل فرما بے شمار تیری معلومات کے برابر، جب تک یاد کرے ان کو یاد کرنے والے اور غافل ہوں ان کے ذکر کرنے سے غفلت کرنے والے اور سلامتیاں نازل فرمائیے۔ (حبّ نسیم)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيّٰتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ



پر جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول نبی اُمّی ہیں، اور ان کی آل پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی ذُرّیت پر، جیسے آپ نے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو نبی اُمّی ہیں، اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور ان کی بیویوں پر ان کی ذرّیت پر جیسے آپ نے برکت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہاں میں بے شک آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔ (مناصر الحسنات)

**فضیلت:** (۱) جو کوئی شخص یہ بیس۲۰ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ۲۴۰/ دو سو چالیس گنا ثواب عطا فرمائیں گے، اور اتنے ہی درجات بلند فرمائیں گے، اور اتنے ہی گناہ معاف فرمائیں گے، (حب نسیم/ ۸۵)

(۲) جو کوئی شخص بہت ہی زیادہ نیکیاں کرنا چاہتا ہو تو اس کو یہ بیس۲۰ درود شریف میں سے کوئی بھی ایک درود شریف کا ورد رکھنا چاہئے، جو کوئی شخص یہ بیس۲۰ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی ساری تمنائیں پوری ہوں گی، ان درودوں کو ایک ہی مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو دو سو چالیس۲۴۰ گنا زیادہ ثواب عطا فرماتا ہے، اسی طرح پڑھنے والے کے درجات بلند کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کرتا ہے یہ تو کم سے کم ثواب ہے اللہ چاہے تو اپنی وسیع و کریم رحمت کے طفیل اس سے بھی زیادہ ثواب عطا کرتا ہے۔ (زاد المتقین)

# *خاص خاص درود کے خاص خاص فضائل کے بیان میں *

*****

## * آنکھوں کی ہر قسم کی تکلیف دور کرنے کے لئے اور آنکھوں کی روشنی تیز کرنے کے لئے مجرب عمل *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ ط وَالرَّحْمَۃِ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ ط
عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ ط
وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ ط صَلَاۃً
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ ط صَلَاۃً
لَّا غَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَآءَ ط وَلَآ اَمَدَ لَھَا وَلَا



انْقِضَاءَ ط صَلَوَاتِکَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ ط
صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ ط وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
کَذٰلِکَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر کہ جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے موجود تھا اور جن کا ظہور دونوں جہاں والوں کے لئے رحمت ہے (آپ ﷺ پر خاص رحمت نازل فرما) بے شمار ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو وفات پا چکے اور جو باقی ہیں اور (بے شمار ان لوگوں کے) جو نیک بخت ہیں اور جو بد بخت ہیں، ایسی رحمت نازل فرما جو گنتی کو گھیر لے جو آخری حد کا احاطہ کر لے، ایسی رحمت نازل فرما جس کی کوئی حد نہ ہو اور انتہا نہ ہو اور جس کی کوئی آخری حد نہ ہو اور جو کبھی ختم نہ ہو تو ایسی رحمت نازل فرما آپ ﷺ پر جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہو اور اس طرح ان کی آل پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اور اس پر ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہیں۔

**فائدہ:** جو کوئی شخص ہر نماز کے بعد مذکورہ درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر دے تو اللہ تعالیٰ آنکھوں کی ایسی تکلیف بھی دور کر دیتا ہے جس سے ڈاکٹر بھی عاجز ہو گئے ہوں، اس کے علاوہ آنکھوں کی روشنی تیز ہو جاتی ہے۔ (ذریعۃ الوصول)



لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

## * ہر قسم کا درد اور مہلک بیماری (ذیابیطس، کینسر) کے لئے اکسیر درود شریف *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بے شمار بیماری اور بے شمار دوا کی تعداد کے برابر اور برکت اور سلام نازل فرما۔

**فائدہ:** کسی بھی قسم کا درد اور بیماری سے شفا کے لئے بیمار پر یہ درود شریف پڑھ کر دم کرے، اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع اور آخر میں یہ درود شریف تین مرتبہ پڑھے اور درمیان میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر بیمار پر دم کر دے تو فوراً شفاء نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز علاوہ ازیں بیمار کو مہلک بیماری یا سخت بیماری لاحق ہو تو یہ درود شریف شروع اور آخر میں ۱۰۰/سو مرتبہ پڑھے، اور درمیان میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ذیابطیس اور کینسر جیسی مہلک بیماری کے لئے اکسیر ہے۔

## * اولاد کی عزت وکامیابی کے لئے بہترین درود شریف *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِکَ



مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلَاۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما دونوں جہانوں کے سردار اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ پر، اور ان کی آل پر، ایسی رحمت جو تیری شان کے لائق ہو اور اسی طرح برکت اور سلام نازل فرما۔

**فائدہ:** جو کوئی شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۷۱/اکہتر مرتبہ اور دوسری نمازوں کے بعد ۷/سات مرتبہ یہ درود شریف پابندی سے پڑھا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کی اولاد کو معاشرہ میں اعلیٰ اور بلند و باعزت مرتبہ عطا کرے گا اور لوگوں میں محبوبیت نصیب ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول)

## * ہر قسم کی چوری، لوٹ، کھسوٹ اور ڈکیتی سے حفاظت کیلئے مجرب عمل *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْۢبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط وَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط

ترجمہ: اے اللہ ! تو خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ (درود) بھیجیں اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ ﷺ پر رحمت بھیجنا مناسب ہو اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بیشمار ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور خاص رحمت نازل فرما بے شمار ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر درود نہ بھیجتے ہوں ان کی تعداد کے برابر، اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جس طرح کہ تو آپ ﷺ پر درود بھیجنا پسند کرتا ہے اور (جس طرح کہ تو) درود بھیجنا چاہتا ہے۔

**فائدہ:** جو کوئی شخص گھر سے نکلنے سے پہلے یا کوئی مسافر اپنے سفر میں گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنے بدن اور مال سامان پر دم کرلے گا تو ہر قسم کی چوری، لوٹ، کھسوٹ اور مار دھاڑ اور ڈکیتی سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے اسی طرح ظالم ڈاکو اور لٹیرے اس کی طرف نگاہ بھی نہیں اُٹھا سکیں گے، اس کے علاوہ رات کو سونے سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں یہ درود شریف پڑھ کر دم کردے تو ان شاء اللہ یہ گھر چوری، لوٹ کھسوٹ اور ڈکیتی سے محفوظ رہے گا اور کوئی بدنیّت اس کی طرف چہرہ بھی نہیں کرے گا، مجرب عمل ہے۔ (ذریعۃ الوصول)



## * تجارت میں ترقی اور مالداری حاصل کرنے کیلئے مجرب عمل *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے ہیں اور آپ کے رسول ہیں اور خاص رحمت نازل فرما مؤمنوں پر اور مؤمنات پر اور مسلمانوں پر اور مسلمات پر۔

**فائدہ:** جو کوئی شخص اپنے کاروبار میں ترقی اور مال و دولت میں زیادتی چاہتا ہو تو پابندی سے فرصت کے وقت ۳۱۳ رتین سو تیرہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دُعا کرے تو انشاء اللہ بہت جلدی مالی خوش حالی نصیب ہوگی اور کاروبار میں ترقی حاصل ہوگی۔

(ذریعۃ الوصول)

## * ظالم شوہر کے ظلم سے نجات وحفاظت پانے کے لئے مجرب درود شریف *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ مِنْ

سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو صحیح اور برُے کے درمیان فرق کرنے والے یا سچ اور جھوٹ کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں اور قرآن مجید کے اوراق جمع کرنے والے اور اس کو (قرآن کے) آسمان سے اُتارنے والے ہیں اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی آل واولاد پر بھی اور آپ پر سلام نازل فرما۔

**فائدہ:** جو شوہر مار دھاڑ اور ظلم کرتا ہو یا کوئی شخص تنگ دستی، غریبی اور محتاجگی کا شکار ہو تو وہ شخص فجر کی نماز کے بعد یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد ۷۱/ اکہتر مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ شوہر کو بیوی کے متعلق مہربان کردے گا اور محتاجگی اور تنگ دستی سے محفوظ رکھے گا۔ (ذریعۃ الوصول)

## * محبوبیت اور دلوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے مجرب درود شریف *



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّقْرُوْنَةً بِذِكْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً جَامِعَةً بَيْنَ فَرَحِهٖ وَسُرُوْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّحِيْطَةً بِطَوْرِهٖ وَصَوْرِهٖ ط



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّنَوِّرَةً لِّقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً شَارِحَةً لِّمَنْقُوْحِهٖ فِيْ مَسْطُوْرِهٖ ط وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَوْلِيَاءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِهٖ وَمُرُوْرِهٖ بَيْنَ الْمَاءِ وَطُهُوْرِهٖ ط وَالنُّوْرِ وَظُهُوْرِهٖ ط وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِهٖ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ کے ذکر کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ ﷺ کی خوشی اور سرور (چین و سکون) کو سمالے، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ ﷺ کے تمام حالات اور عادتوں کو گھیر لے، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو سننے والوں کے دلوں کو نورانی بنادے، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ ﷺ کے نورانی چہرے کی تصویر میں آپ کے باطنی کمالات کی تفسیر کرتا ہو اور خاص رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے تمام بھائی یعنی انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام علیہم السلام پر بے شمار ان لوگوں کے جو پانی اور اس کی طہارت کے درمیان نور اور اس کے ظہور کے درمیان حق اور اس کے متعلق باتوں کے درمیان آپ ﷺ کو یاد کرنے والا اور گذرنے والا کی تعداد کے برابر۔

**فائدہ:** جو کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں میں عجیب مقبولیت اور حکمرانوں کی نگاہ میں مقبولیت عطا کرے گا، اس کے علاوہ جو کوئی شخص گیارہ مرتبہ یہ درود شریف گلاب کے عطر پر دم کرکے چہرے پر مل کر حکمرانوں یا جس سے وہ چاہے ملاقات کرے تو وہ شخص کسی بھی قسم کی ٹال مٹول اور دلیل بازی کے بغیر اس کا کام کردے گا، انٹرویو میں کامیابی کے لئے خوب مؤثر ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

## * پھل، پھول، فصل اور بیج کو کیڑے مکوڑوں سے اور کھیت کے متعلق بیماریوں سے حفاظت کیلئے مجرب درود شریف *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بے شمار درختوں کے پتوں کے اور بے شمار بارش کے قطروں کے اور بے شمار خشکی اور تری کے جانوروں کی تعداد کے برابر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام پر اور سلام نازل فرما۔

**فائدہ:** اگر بیج بونے سے پہلے چودہ سو چودہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر پانی



پر دم کرکے کھیت میں چھڑکا جائے تو کھیتی کے متعلق بیماریوں سے انشاء اللہ حفاظت رہے گی، اس کے علاوہ کسان ہر نماز کے بعد یہ درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر دعا کرتا رہے گا تو فصل میں خوب برکت اور ترقی ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول)

## * میاں بیوی میں بے مثال محبت اور الفت پیدا کرنے کیلئے عجیب پاکیزہ درود شریف *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعَطِّرِ الرُّوْحِ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلَاۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو روح کو معطر کرنے والا ہو اور ان کی پاکیزہ آل پر ایسی رحمت کہ جس کے ذریعہ تو ہمیں معطر فرما اور آپ ﷺ پر برکت اور سلامتی نازل فرما۔

**فائدہ:** شوہر و بیوی میں بے مثال محبت کرنا چاہتے ہو، یا دونوں میں سے کوئی ایک ناراض ہو اور اس کو راضی کرنے کا ارادہ ہو، تو پھول یا مشک وغیرہ کی خوشبو پر یا کوئی بھی قسم کی خوشبو پر یہ درود شریف ۴۵۰/ چار سو پچاس مرتبہ، اکتالیس۴۱ دن تک دم کرکے دونوں شوہر و بیوی سونگھیں گے تو انشاء اللہ دونوں ایک دوسرے کو خوب چاہنے لگیں گے یہ عمل مجرب ہے، اگر اپنا مطلوب شخص دوری پر ہو تو شکر پر دم کرکے چونٹیوں کو ڈال دو تو

انشاءاللہ شوہر و بیوی کے دل ایک دوسرے کی طرف مائل ہوں گے۔ (ذریعۃ الوصول)

## ذاتی مکان بنانے کے لئے مجرب درود شریف




اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی اُمی ہیں اور ان کی آل پر اور (ان تمام پر) سلامتی نازل فرما۔

**فائدہ:** جو شخص اپنا گھر بنانا یا حاصل کرنا چاہتا ہو تو مذکورہ درود شریف جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد ۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے لئے خود کے گھر کا انتظام فرمادے گا اور رہائش کے سلسلہ میں ہرگز پریشان نہ ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ (ذریعۃ الوصول)

## * بے روزگاری سے نجات پانے کے لئے اور حلال روزی حاصل کرنے کے لئے بہت ہی بااثر درود شریف *




اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط وَھَبْ لَنَا اللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِکَ الْحَلَالَ الطَّیِّبَ



الْمُبَارَکَ مَا تَصُوْنُ بِہٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ ط وَاجْعَلْ لَّنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْہِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّۃٍ وَّلَا تَعِبَۃٍ ط وَجَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِہٖ ط وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ ط حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْکَ ط وَلَا نَسْتَعِیْنُ بِنِعْمَتِکَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور اے اللہ! تو اپنے حلال پاکیزہ، بابرکت رزق میں سے ہمیں اتنی مقدار میں (رزق) عطا فرما کہ جس کے ذریعہ تو ہمارے چہروں کو اپنی مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے بچالے، اور اے اللہ! تو ہمارے لئے ایسا آسان راستہ نکال دے جو بغیر پریشانی اور تکلیف کے ہو، اور جو احسان مندی اور واپسی کے بوجھ سے خالی ہو، اور اے اللہ! ہمیں حرام سے بچالے خواہ وہ کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو، اور تو ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان آڑ کردے، اور ہم سے ان کے ہاتھوں کو بند کردے، اور ہماری طرف سے ان کے

دلوں کو پھیر دے، حتیٰ کہ ہم کوئی حرکت یا فعل نہ کریں لیکن ایسی چیز میں
جو تجھے راضی کر دے اور ہم تیری مدد نہ لیں لیکن ایسی چیز پر جو تجھے محبوب
ہو، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تو اپنی رحمت سے ایسا ہی کر۔

**فائدہ:** اگر کوئی شخص تنگ دستی، بے روزگاری اور فقر و فاقہ کا شکار ہو اور کسی طرح بھی اس سے نجات کے لئے راہ نہ ملتی ہو تو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اور بعد مغرب ۷۱/ اکہتر مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بیحد عاجزی کے ساتھ دُعا کرے گا تو جلد ہی حلال روزی نصیب ہوگی اور زیادہ مقدار میں روزی حاصل ہوتی رہے گی، بہت ہی مجرب عمل ہے۔ (ذریعۃ الوصول ۶۲)

## * دلی خواہش کے مطابق رشتہ حاصل کرنے کے لئے درُود شریف *

۱۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْكِبْرِیَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ ؕ

ترجمہ: ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو عزت اور بڑائی کا مالک ہے اور اے اللہ خاص رحمت نازل فرما خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ پر۔

**فائدہ:** جو شخص ظاہری اور باطنی دونوں طرح کا باکمال اور پسندیدہ رشتہ حاصل کرنا چاہتا ہو وہ بعد عشاء یا تہجد کے وقت ۱۱۰۰/ گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دُعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جائز دلی مراد کو پوری فرمائے گا اور اس رشتہ



سے آپس میں الفت و محبت نصیب ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ، یہ عمل ۹۱/ اکانویں دن تک کرے۔ (ذریعۃ الوصول/ ۸۷)

## جنّتی پرندہ کی دُعائے مغفرت کا عجیب نسخہ

۱۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰهْلِ بَیْتِهٖ ؕ

ترجمہ: ہر حال میں اللہ ہی کے لئے تعریفیں ہیں اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر۔

**فائدہ:** اگر کسی شخص کو چھینک آئے اور مذکورہ دُعا اور درود شریف پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ایک پرندہ پیدا فرمائے گا جو عرش الٰہی کے نیچے اپنے پر ہلاتا رہے گا اور دُعا کرے گا اے اللہ! یہ کلمات پڑھنے والے کی مغفرت فرما دے۔

## ہر امتحان میں کامیابی کے لئے مجرب عمل

۱۴

رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ أَجَلَّهَا ؕ وَاقْضِ لِیْ بِجَاهِهٖ حَوَائِجِیْ كُلَّهَا ؕ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا أَنْتَ اَهْلُهَا ؕ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَكَرِّمْ دَائِمًا ؕ

ترجمہ: اے پروردگار! خاص رحمت نازل فرما میرے نبی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت جو کہ جو سب سے زیادہ جلیل القدر ہو اور آپ ﷺ کے صدقہ طفیل میری تمام حاجتیں پوری فرما اور خاص رحمت نازل فرما آپ ﷺ پر ایسی رحمت جو آپ کے شایانِ شان ہو اور آپ ﷺ پر سلام بھیج اور آپ ﷺ کو ہمیشہ شرافت اور عزت عطا فرما۔

**فائدہ:** ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کے لئے یہ درود شریف عجیب تاثیر رکھتا ہے جو طالب علم ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کے لئے دُعا کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ بہترین کامیابی عطا کرے گا، اسی طرح تحریری امتحان سے پہلے گیارہ مرتبہ سینہ پر دم کرنے سے جوابات آسان ہو جاتے ہیں اور کسی بھی قسم کی گھبراہٹ نہیں ہوتی۔

(ذریعۃ الوصول)

## * دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کیلئے بابرکت درود شریف *



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ٍالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلَاۃً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں، پاکیزہ اور مقدس ہیں ایسی رحمت نازل فرما کہ اس کی برکت سے گرہیں کھل جائیں اور پریشانیاں دُور ہو جائیں۔



**فائدہ:** جس شخص کا دل بار بار پریشانیاں اور گھبراہٹ محسوس کرتا ہو اور جس شخص پر جانے انجانے خوف غالب رہتا ہو یا جو شخص بلڈ پریشر کا مریض ہو تو مذکورہ درود شریف روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۳۱۳ رتین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر سینہ پر دم کردے اور آدھی پیالی پانی پر دم کر کے یہ پانی پیتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد تکلیف سے راحت اور تندرستی نصیب ہوگی اسے دلی اطمینان نصیب ہوگا، یہ درود شریف دلی بیماری کے لئے بہت ہی اکسیر ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

## حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے



یہ درود شریف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دُعا کرے گا اس پر میری شفاعت اُترے گی یعنی محقق ہو جائے گی دوسری جگہ ارشاد ہے کہ واجب ہو جائے گی۔ (فضائل درود شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ ؕ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِی الْاَعْلِیْنَ ذِکْرَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ ؕ

## اس درود شریف پڑھنے والے کا حضور ﷺ نے خصوصی اکرام فرمایا



اس درود شریف کے پڑھنے والے کا حضورِ اکرم ﷺ نے خصوصی اکرام فرمایا، اس کو قریب بٹھایا، اس پر صحابہ رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ صاحب یہ درود پڑھا کرتے تھے۔ (القول البدیع مختصر الحزب الاعظم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ط

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد ﷺ پر اور آلِ سیدنا محمد ﷺ پر جیسی تو ان کے لئے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو۔

## تریاق مجرّب



صلحاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف بیان کی تو انہوں نے فرمایا: تو تریاق مجرب سے کہاں غافل ہے؟ یہ درود شریف پڑھا کر، خواب سے اُٹھنے کے بعد ان صاحب نے کثرت سے اس درود کو پڑھا، اور ان کا مرض زائل ہوگیا۔ (فضائل درود شریف)



(تمام وبائی اور موذی امراض کے لئے مجرب ہے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

ترجمہ: خداوندا! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی روح پر، درمیان ارواح تمام انبیاء کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کے قلب مبارک پر، درمیان تمام قلوب کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ کے جسم اطہر پر، درمیان تمام جسموں کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی قبر پر، درمیان تمام قبروں کے۔

## درُود پڑھنے کے بدلہ میں نبوی اکرام ﷺ



ابوموسیٰ مدینی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند سے بیان کیا ہے کہ محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ میں حضرت ابوبکر ابن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، تب ان کے پاس شبلی رحمۃ اللہ علیہ آئے حضرت ابوبکر ابن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہوگئے، اور ان سے معانقہ کیا، اور پیشانی کو بوسہ دیا، میں نے کہا: میرے آقا! آپ نے شبلی کے ساتھ کیسا اچھا سلوک کیا، حالانکہ

آپ اور سارے بغداد والے ان کو مجنون کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ان کے ساتھ ایسا ہی اچھا سلوک کیا جیسا کہ حضور اقدس ﷺ کو ان کے ساتھ سلوک کرتے دیکھا ہے، جیسا کہ میں نے رسول ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی پیشانی کو بوسہ دیا، میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ آپ شبلی کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شبلی ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتے ہیں:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(التوبۃ ۹: ۱۲۸-۱۲۹)

پھر تین بار یہ درود شریف پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ؕ

جب میں نے شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسی طرح فرمایا۔

(جلاء الافہام/ ۲۴۱، القول البدیع/ ۱۶۸)

●●●






# درود تُنجینا

(نجات دلانے والا درود شریف)




اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

ترجمہ: یہ درود تنجینا کے نام سے بہت مشہور ہے اس کو نبی کریم ﷺ نے عالم رؤیا (خواب میں) حضرت الشیخ الصالح موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ کو ایسے وقت تلقین فرمایا تھا جب کہ ان کا جہاز طوفان میں گھرا ہوا تھا اس درود کو ۳۰۰ر تین سو مرتبہ ہی پڑھا گیا تھا کہ طوفان سے نجات ہوگئی۔ اس درود شریف کا واقعہ تفصیلی طور پر ترکیب عمل حکایات متعلقہ برکات ظاہر یہ درود شریف میں ہے۔ (فضائل درود وسلام/ ۱۴۸، ذریعۃ الوصول/ ۱۴۱)

## سوتے وقت درود پڑھنے کا ثواب

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا ؕ

ترجمہ: اس درود کے متعلق کتاب الصلوٰت میں مرفوعاً نقل کیا کہ جو مسلمان رات کو سونے سے قبل سورۃ الملک پڑھے اس کے بعد یہ درود شریف چار مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ دو۲ فرشتے اس کام پر مقرر فرماتے ہیں کہ نبیٔ کریم ﷺ کے پاس حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں کہ فلاں بن فلاں آپ پر سلام بھیجتا ہے اس کے جواب میں آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: وَعَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَان مِنِّی السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یعنی فلاں پر میری طرف سے سلام اور دُعائے رحمت اور دُعائے نزول برکات ہے۔ (فضائل درود/۱۳۱، القول البدیع/۳۰۷)

## * سواری پر یا گاڑی پر سوار ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء و درود *

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص جانور پر (یا کسی سواری پر) سوار ہو اور یہ (مذکورہ کلمات) پڑھ لے تو وہ جانور (یا سواری) کہتی ہے اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا فرماوے (کیونکہ) تو نے میری پشت کو (دعاء کے اثر سے) ہلکی کی اور اپنے پروردگار کی اطاعت کی اور اپنے نفس پر احسان کیا، اللہ تعالیٰ تیرے سفر میں برکت عطا فرمائے اور تیرے مقصد کو پورا فرمائے۔ دعاء یہ ہے:



بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ سُبْحَانَہٗ لَیْسَ لَہٗ مُسَمًّی ط سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ السَّلَامُ ط

(طبرانی، القول البدیع/۲۰۸)

## نبوی شفاعت اور گواہی حاصل ہوگی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور سفارش کروں گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط

(الادب المفرد/۱۹۳، نزول الابرار/۱۶۷)

## بڑے ثواب کے لئے

### بڑے پیمانے سے تولا جانے والا درود شریف

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میں اہل بیت پر درود بھیجوں اور اس کا درود کوئی بڑے پیمانے میں تولا جائے تو وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی
مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (القول البدیع/ ۴۳)

### افضل درود شریف

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو تو بہترین درود بھیجو شاید تم جانتے نہیں کہ وہ میرے اوپر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم کو وہ درود سکھا دو، آپ ﷺ نے فرمایا، یہ درود پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ
عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ



قَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(سنن ابن ماجہ، ص: ۶۵، ابواب اقامة الصلوٰة والسنة فیھا، باب الصلوٰة علی النبی)

### طاعون، ہیضہ وغیرہ بیماریوں سے حفاظت

ابن خطیب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر کثرت سے یہ درود پڑھنے سے طاعون (جیسی مہلک بیماریوں) سے حفاظت ہوتی ہے اور یہ درود اس قسم کی مہلک بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا
مِنَ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ
جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ ط (القول البدیع/۲۱۱)

## عظیم فضیلت والا درود شریف

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک پوری جماعت سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا ہے کہ ایک بار نبیٔ کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے، اس وقت ایک دیہاتی شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا، السلام علیکم اے باعزت ذات! حضور ﷺ نے انہیں اپنے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ اس شخص کو میرے اور آپ کے درمیان بٹھاتے ہو حالانکہ میرے خیال کے مطابق سطح زمین پر آپ (ﷺ) کو مجھ سے زیادہ کوئی محبوب اور عزیز نہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے کہ اس سے پہلے مجھ پر کسی نے ایسا درود نہیں بھیجا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: وہ (کیا کہتا ہے اور) کس طرح کہتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ (اس طرح) کہتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ ط

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ ﷺ آپ مجھے اس درود شریف کے ثواب سے باخبر کیجئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر سارے سمندر روشنائی بن جائیں اور سارے درخت قلم بن جائیں اور سارے فرشتے (ثواب) لکھنے والے بن جائیں اور سارے قلم ٹوٹ جائیں



تب بھی اس درود کے ثواب کو نہیں پہنچ سکتے۔ (اس درود کا حقیقی ثواب تو اللہ تعالیٰ ہی عطا کریں گے)۔ (نزہۃ المجالس ۲/۲۰۹)

## عرشِ عظیم کے برابر ثواب والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

فضیلت: اس درود شریف پڑھنے والے کو زمین و آسمان بھر کر اور عرش عظیم کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

## دنیا اور آخرت کی برکتیں پانے کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

فضیلت: دنیا اور آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے اپنے اوراد و وظائف اور معمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھتے رہنا چاہئے۔ (ذریعۃ الوصول)

* * *

## چاند کے مانند چہرہ ہوگا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِیَّ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ ط

**فضیلت:** حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف پڑھنے والے کا چہرہ پلصراط پر سے گذرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول)

## قرب خاص پانے کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ط

فضیلت: حضورِ اکرم ﷺ نے ایک دن ایک شخص کو اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ کرام کو اس بات پر تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول)



## قرض کی ادائیگی کے لئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط

**فضیلت:** جو شخص نماز ظہر کے بعد اس درود شریف کو ۱۰۰/سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کو تین باتیں حاصل ہوگی:

(۱) وہ کبھی مقروض نہیں ہوگا (۲) اگر وہ قرضدار ہوگا تو اس کا قرض اداء ہو جائے گا، خواہ وہ قرض کتنا بھی زیادہ ہو (۳) قیامت کے دن اس کا کوئی حساب نہیں ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول)

## جنت کے پھل اور میوے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

فضیلت: جو شخص روزانہ یہ درود شریف پڑھنے کی پابندی کرے گا تو اُسے جنت میں خاص پھل اور میوے کھانے کو ملیں گے۔ (ذریعۃ الوصول)

## ہزار دن تک ثواب پانے کا درود

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

(ذریعۃ الوصول)

## تمام درودوں کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذِکْرِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ ط

**فضیلت:** اس درود شریف پڑھنے کا ثواب حضور ﷺ پر سارے درود پڑھنے کے برابر ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

## مغفرت کا سبب بننے والا درود

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ ط

فضیلت: جو شخص چھینکنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ کی جانب سے ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے (اپنے پر) پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا (اے اللہ) اس درود شریف پڑھنے والے کی مغفرت فرما۔ (ذریعۃ الوصول)

## بڑے پیمانے کے ذریعہ سے ثواب ملے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(مناجات مقبول مع ذریعۃ الوصول، ص: ۱۵۱، مکتبہ لدھانوی)



**فضیلت:** حضورِ اقدس ﷺ کے ارشاد کے مطابق جو شخص یہ چاہتا ہو کہ بڑے پیمانے کے ذریعہ (یعنی زیادہ مقدار میں) اُسے ثواب دیا جائے تو اُس کو چاہئے کہ اس درود شریف کو پڑھے۔

## بڑا جامِ کوثر ملے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

(مناجات مقبول مع ذریعۃ الوصول، ص: ۱۳۴، مکتبہ لدھانوی)

**فضیلت:** جو شخص رسولِ اکرم ﷺ کے حوضِ کوثر سے بڑے جام (یعنی زیادہ مقدار میں) پانی پینا چاہتا ہو اُسے چاہئے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ (ذریعۃ الوصول)

## گویا ہر وقت میں درود پڑھنے والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا ط

**فضیلت:** شیخ الاسلام ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص رات اور دن میں تین

تین بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اس شخص کے بارے میں لکھا جائے گا گویا وہ رات اور دن میں ہر وقت درود پڑھتا رہا۔

## حسن خاتمہ کی بشارت والا ورد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ط

(مناجات مقبول مع ذریعۃ الوصول ص: ۱۰۰، مکتبہ لدھانوی)

**فضیلت:** حضورِ اقدس ﷺ کے ارشاد کے مطابق یہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے حضور اقدس ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی، جس میں اس کے حسن خاتمہ کی بشارت ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

☆ طبرانی میں روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ فقہ کی مجلس میں شریک ہونا ۶۰/ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔ (طبرانی)

☆ فتاویٰ سراجیہ میں حدیث بیان کی ہے کہ دین کی باتیں سکھانے میں ایک دن گذارنا اللہ کے نزدیک دس ہزار سال کی عبادت سے افضل ہے۔ (فتاویٰ سراجیہ/ ۱۵۸)

## دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ ط

اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ درود شریف دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول/ ۱۵۰)



## بعض مستند درود شریف

۱

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ ط (نسائی، کتاب الدعوات، ابن ماجہ)

۲

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ط

۳

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ط

۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ط

۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ط

۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۴۸، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشہد، مکتبہ امدادیہ ملتان، پاکستان)

۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ ط

۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً ط

۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

(سنن النسائی ج۱ ص۱۹۰، کتاب السہو، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی، قدیمی کتب خانہ، پاکستان)

۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ ط

۱۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ ط

۱۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ ط

۱۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ



خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ ط

۱۴

جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

(فضائل درود شریف ص:۷۵، ادارۂ اشاعت کراچی، پاکستان)

۱۵

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَلَائِکَتُہٗ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

۱۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

۱۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

۱۸

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(احمد، مسند الصحابہ بعد العشرہ)

**۱۹**

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَلَائِکَتُہٗ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول)

**۲۰**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

(الادب المفرد، المستدرک حاکم، ذریعۃ الوصول)

**۲۱**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط (جذب القلوب، سعادت الدارین، ذریعۃ الوصول)

**۲۲**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ) وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط (احمد، مسند الشامیین)

**۲۳**

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِہٖ سُؤْلَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ط



**۲۴**

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْعَالِیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَہٗ ط

**۲۵**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَفِی الْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

**۲۶**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

**۲۷**

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ، وَاَوْلِیَاءَ مُخْلِصِیْنَ وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَیْنَا مِنْہُ السَّلَامَ ط



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَکٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ، وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ ط



اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالشَّفَاعَۃَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ط



اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(ابن ابی شیبہ، فضل الصلوۃ علی النبیؐ)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(ابن ابی شیبہ، فضل الصلوۃ علی النبیؐ)





اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ وَصَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (باب الصلوۃ علی النبی ﷺ)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَنْبِیَائِکَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ، عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ط



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ ط (سنن ابن ماجہ، ص: ۶۵، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی، قدیمی)

۳۶

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ط

۳۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (احمد، طبرانی کبیر عن زید بن خارجہ، سند صحیح)

۳۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

(سنن ابی داؤد، ۱/۱۴۶، کتاب الصلوٰۃ، مکتبہ امدادیہ، ملتان پاکستان)



۳۹

اَللّٰهُمَّ قَدْ جَعَلْتَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

۴۰

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ، نسائی)

۴۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۸۹، کتاب السہو، باب الامر بالصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

۴۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ط (سنن ابن ماجہ، ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا، باب الصلوٰۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ص: ۶۵، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

۴۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۹۱، کتاب السہو، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

۴۴

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (مسند احمد)

۴۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی



اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَصَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ط اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ط (ذریعۃ الوصول بحوالہ طبرانی)

۴۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ط (احمد، مسند الشامیین)

۴۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الَّذِیْ اٰمَنَ بِکَ وَبِکِتَابِکَ وَاَعْطِہٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِکَ وَاٰتِہِ
الشَّرَفَ عَلٰی خَلْقِکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاجْزِہٖ خَیْرَ الْجَزَاءِ
وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط (جذب القلوب، شیخ عبد الحق محدث رحمۃ اللہ علیہ)

۴۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (احمد، مسند الکوفیین)

۴۹

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط (طبرانی، المعجم الکبیر)

۵۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (المستدرک، لامام حاکم، کتاب الصلوٰۃ)

۵۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا



صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ط بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
(فضل الصلاۃ علی النبی امام محمد قیم الجوزی رحمۃ اللہ علیہ)

۵۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (الادب المفرد امام بخاری، انوار الآثار)

۵۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
(فضل الصلاۃ، المستدرک امام حاکم)